• عاشقونکو شیخ کفرو دین سے کیا کام ھی •
• دل نہین وابستہ اپنا سبحہ و زنار کا •
• ٹک اد کہاں سے اپنی ساقی چشم میگون تواوسے •
• محتسب ھو جائے بندہ خانۂ خمار کا •

وله

• جی میرا مجھسے یہہ کہتا ھی کہ ٹل جاونگا •
• ھاتھہ سے دلکے ترے اب مین نکل جاونگا •
• لطف اے اشک کہ جون شمع گلا جاتا ھون •
• رحم اے آہ شرر بار کہ جل جاونگا •
• چین دینے کا نہین زیر زمین بھي نالہ •
• سوتونکي نید مین کرنیکو خلل جاونگا •
• چھیڑ مت باد بہاري کہ مین جون نکہت گل •
• پہاڑ کر کپڑے ابھی گھر سے نکل جاونگا •

واله

• نہ کھینچ سے شانہ ان زلفونکویان سوداکا دل اٹکا •
• امیر ناتوان ھي یہہ ندے زنجیر کو جھٹکا •
• صنم مین رات سنکر ھر کسیکے پاونکا کھٹکا •

• اوٹھایا سرکو بالین سے تو پھر دیوار سے پٹکا •
• نہ آنکھونمین تری جادو نہ ہرگز سحر زلفونمین •
• یہہ دل جسے ہے دیوانہ محبت کا ہی وہ لٹکا •
• پرے رہ برق خار آشیان میرے سے کہتا ہون •
• اوڑیگا دھجیان ہوکر ترا دامن جو یہان اٹکا •
• نواحی مین تیرے کوچہ کے ہی یہہ حال سودا کا •
• کہ جیون چغد آشیان گم کرکے بستی مین پھرے بھٹکا •

ولہ

• نہین پیکان پہ جو ہر نامہ اونے تیر پر لکھا •
• اشارا قتل کا مجکو یہ کس تقصیر پر لکھا •
• ہوئی تبدیل ہیئت یہان تلک غم سے جدائیکے •
• کہ میرا نام مانی نے میری تصویر پر لکھا •
• بچے جی کسطرح روز ازل کاتب نے قدرت کے •
• ہمارا خون قاتل کی دم شمشیر پر لکھا •
• اسی مضمون سے معلوم اوسکی سرد مہری ہی •
• میرا نامہ جو اوس نے کاغذ کشمیر پر لکھا •

ولہ

• بلبلؔ نے جسے جا کے گلدستان مین دیکھا •
• همنے اوسے هر خار بیابان مین دیکھا •
• روشن هی وہ هر ایک ستارے مین زلیخا •
• جس نور کو تونے مہ کنعان مین دیکھا •
• برهم کرے جمعیت کونین جو پل مین •
• لٹکا وہ تیری زلف پریشان مین دیکھا •

وله

• مین دشمن جان ڈهونڈهہ کر اپنا جو نکالا •
• سو حضرت دل سلمہ اللہ تعالی •
• مانگا جو مین دل کو تو کہا بس یہی ایکدل •
• جتنی هی تو چاهے میرے کوچہ سے اوٹها لا •
• اے غنچہ سبب کیا هی کہ آتے هی چمن مین •
• گل جهاڑے هی دامن تونے بقچے کو سنبهالا •

وله

لے دیدۂ تر جدهر گئے هم • ڈبرے جوتهے خشک بهر گئے هم
تیرا جو ستم هی اوسکو تو جان • اپنی تهی سو خوب کر گئے هم
یہہ قطعہ پڑهے تها سوز دلسے • سودا کے جو رات گهر گئے هم

جون شمع لبون پہ آرہا جی • تن تہا ہو گداز کر گئے ہم
ہوگی نہ کسیکو یہہ خبر بھی • اس بزم سے پہر کدھر گئے ہم

ولہ

• عاشق تو نامراد ہین پر اسقدر کہ ہم •
• دلکو گنوا کے بیٹھہ رہے صبر کر کے ہم •
• دیکھین تو کسکی چشم سے گرتے ہین لخت دل •
• تر اسطرح سے روسکے اي ابر تر کہ ہم •
• بیٹھا نہ کوئی چھانو نہ پایا کسی نے پھل •
• بے برگ و بر نہین کوئی ایسا شجر کہ ہم •
• قاصد کے ساتھہ چلتےہین یون کھکے میرے اشک •
• دیکھین تو پہلے پہنچے ہی وھان نامہ بر کہ ہم •
• اتنا کہان ہی سوز طلب دل پتنگ کا •
• رکھتی نہین ہی شمع بھی ایسا جگر کہ ہم •
• سودا نہ کہتے تھے کہ کسیکو تو دل نہ دے •
• رسوا ہوا پھرے ہی تو اب دربدر کہ ہم •

ولہ

• خانہ پرورد چمن ہین آخر اي صیاد ہم •

• اتنی رخصت دی کہ ہولین گل سے تک آزاد ہم •
• خندۂ گل بے نمک فریاد بلبل بے اثر •
• اس چمن سے کہہ تو جاکر کیا کرینگے یاد ہم •
• خاکسارون سے موافق کب ہی دنیا کی ہوا •
• راہ مین تیرے ہوے جون نقش پا برباد ہم •
• قیس جسدم سے گیا اپنے قدم کے فیض سے •
• خانہ زنجیر رکھتے ہین سدا آباد ہم •
• نی نکل سکتے اسیری سے تری ای سروقد •
• طوق قمری کیطرح رکھتے ہین مادر زاد ہم •
• ای جنون مصرع ترا سودا کے ہی زنجیر پا •
• قید سے تیری نہین ہونیگے اب آزاد ہم •

ولہ

• کشور عشق مین وہ مرد قدم رکھتے ہین •
• نالہ و آہ کا جو طبل و علم رکھتے ہین •
• برہمن آج جو نازان ہین بتون پر اپنے •
• کیا مجال اونکی وہ میرا سا صنم رکھتے ہین •
• لاکھہ شمشیر برابر کرے کوئی لیکن •
• تیرے ابرو تو نرالے خم و چم رکھتے ہین •
• مفلسون کو نہین دنیا مین کسیکا خطرہ •

• خوف هي اونکو که جو دام و درم رکهتے هین •
• ایک اس شوخ کے دل مین نهین اتاهي رحم •
• ورنه همصون په سبهی لطف و کرم رکهتے هین •
• کوئی پوچهے تو بتون سے هوا کیا مجهسے گناه •
• اتنا کیون مجهه په روا جور و ستم رکهتے هین •
• جتنے هین زیر فلک عاشق و شیدا مفتون •
• چهاتی پر اپنے یهه سب داغ بهم رکهتے هین •

وله

• ڈرتے ڈرتے جوترے کوچه مین آجاتا هون •
• مثل خائف کیطرح رو بقفا جاتا هون •
• نه تلطف نه محبت نه مروت نه وفا •
• سادگی دیکهه که اسپر بهی لگا جاتا هون •
• ناتوان مرغ هون مین اي رفقاے پرواز •
• اتنا آگے نه بڑهو تم که رها جاتا هون •
• طائر رنگ حنا کی نمط اب ای صیاد •
• هون تو مین هاتهه مین ترے په اوڑا جاتا هون •
• گرم جوشي نه کرو مجهسے که مانند چنار •
• اپنی هی آگ مین مین آپ جلا جاتا هون •

وله

• نے بلبل چمن نہ گل نو دمیدہ ہون •
• مین موسم بہار مین شاخ بریدہ ہون •
• گریان بشکل شیشہ و خندان بطرز جام •
• اس میکدہ کے بیچ عبث آفریدہ ہون •
• کس سے کرون مین دعوی دل جاکے اے خدا •
• دل دادۂ زلف رخ دلبر ندیدہ ہون •
• ہین کیا کہون کہ کون ہون سودا بقول درد •
• جوکچھہ کہ ہون سو ہون غرض آفت رسیدہ ہون •

وله

• تونے سودا کے تئین قتل کیا کہتے ہین •
• یہہ اگر سچ ہی تو ظالم اسے کیا کہتے ہین •
• جسے پوچھا کہ دل خوش ہي کہین دنیا مین •
• رودیا اون نے اور اتنا ہي کہا کہتے ہین •
• محتسب نے کسی میخانہ مین جا اے زاہد •
• ایک شیشے کو بھي ثابت نرکھا کہتے ہین •
• تو تو اس معنی سے کیا شاد ہوا ہووے گا •
• پوچھئے اہل دلون سے کہ وہ کیا کہتے ہین •

وله

* نہ اپنا سوز ہم تجھسے بیان جو شمع کرتے ہین *
* جو دل خالی کیا چاہین تو آہین سرد بھرتے ہین *
* جگر اونکا ہی جو تجکو صنم کچھ یاد کرتے ہین *
* میان ہم تو مسلمان ہین خدا بھی کہتے ڈرتے ہین *
* کچھ بولین عقیق اور کچھ نگین لعل ٹھہراوین *
* یہہ نا شاعر تیرے ہونٹھونکو کیا کیا نام دھرتے ہین *
* گلی مین اوسکی مت جا بوالہوس آسمان کہتا ہون *
* قدم پڑتا نہین اوس گھر مین وہان سر سے گذرتے ہین *
* نہ چارا کرسکے کچھہ موج دریا کی روانی کا *
* کہین وارستگان زنجیر جکڑے سے ٹھہرتے ہین *
* ثنا مین کسکے غنچون نے دہن کھولا ہی ای شبنم *
* کہ انکا موتیون سے مونہہ تیرے قطرے جو بھرتے ہین *

وله

* ناوک تیرے نے صید نہ چھوڑا زمانہ مین *
* تڑپی ہی مرغ قبلہ نما آشیانہ مین *
* کیونکر نہ چاک چاک گریبان دل کرون *
* دیکھون ہون تیرے زلف کو مین دست شانہ مین *

* اي مرغ دل سمجهه کے تو چشم طمع کو کهول *
* تونے سنا هی دام جسے هي وه دانه مین *
* همسا تجهے تو ایک همین تجهے هین کئی *
* جا دیکهه لے تو آپکو آئینه خانه مین *
* سودا خدا کیواسطے کر قصه مختصر *
* اپنی تو نیند اڑ گئی تیرے فسانه مین *

وله

* وهی جهان مین رموز قلندري جانے *
* بهبوت تن پہ جو ملبوس قیصری جانے *
* غلام اسکی مین همت کا هون که جو اپنے *
* جگر کے خون کو خوان تونگري جانے *
* نهیلم هی رهی آفاق مین تیرا جو یا *
* که جس مین پاي تجهی اوس سے بهتري جانے *
* نه بیع کر مهپرے با خواجهٔ شکم پرور *
* که تجهه سوا نه کوئی بندهٔ پروری جانے *
* زبان دهن مین تو غنچه کے بهی هی کیا لازم *
* که جسکی مونهه مین زبان هو سخنوري جانے *
* چلے جو میکدہ زاهد تو دون تجهے وہ جام *
* که دون مرتبه تو جم کی همسری جانے *

* بتان سے نفع کوئی کیا لے جنھیں دل کو بیچ *
* جو جی بچے تو یہہ قسمت کی یاوری جانے *
* کسی گدا نے سنا ہی یہہ ایک شہ سے کہا *
* کرون میں عرض گر اسکو نہ سرسری جانے *
* امور ملکی مین اول ہی شہ کو یہہ لازم *
* گدا نوازی و درویش پروری جانے *
* مقام عدل پہ جسدم سریر آرا ہو *
* ہر ایک خورد و کلان مین برابری جانے *
* وہی ہو راے مبارک مین اوسکے گوشہ نشین *
* کہ جسمین عامہ خلقت کی بہتری جانے *
* ملازمون سے نہ لاوے یہہ اوسکو بروبر کار *
* کہ جس سے کار خلایق کی ابتری جانے *
* چمن ہی ملک رعیت ہی گل اونہو نکے لئے *
* بسان ابر سر سایہ گستری جانے *
* ہمیشہ جود و کرم مین سمجھہ ہرایک کی قدر *
مساوی از امرا تا بہ لشکری جانے *
* جو شخص نائب داور کیا ہی عالم مین *
* یہہ کیا ستم ہی نہ آئین داوری جانے *
* سوای ان سخنون کے جو تاج زرین کو *
* خیال اپنے مین سر دھر کے سروری جانے *
* یہہ فخر تاج تو یون نزد فہم ہی جسطرح *

• خروس آپکو سلطان خاوری جانے •
• غرض یہہ وہ غزل قطعہ بند ہی سودا •
• کہ اسکی قدر کوئی کیا جز انوری جانے •

مثنوی در ہجو امیر دولتمند بخیل

ہی خدا کا یہہ ایک شمۂ نور • جس سے روشن ہی آسمانکا تنور
کیا اون نے بعرصۂ ایک آن • نقل اختر سے پر سپہر کا خوان
وہ کروڑون نعم کو لذت دے • ذائقہ مین زبان انسان کے
کس زبانسی ہو اوسکا شکر ادا • نعمتین کیا کیا اون نے کین پیدا
میوہ ہین باغ مین زمانہ کے • واسطے کہانے اور کہلانے کے
فضل سے اوسکی کچھ نہین ہے کمی • لیک وہ کیا کری جو ہم ہون دنی
سنیو میار کرون ہون مین ایک نقل • جسکو باور کرے نہ ہرگز عقل
اتفاقا یک آشنا میرے • گئے تھے ایک عمدہ کے ڈیرے
جو ہین وارد ہوئے یہہ وہان ناگاہ • اٹھا چارون طرف سے ابر سیاہ
انکے ہوتے جو ابر گھر آیا • صاحب خانہ سخت گھبرایا
نہ خبر انکی پوچھی نہ احوال • بیٹھتے ہی کیا یہہ ارنسی سوال
کچھ ہوا پر بہی تم رکھو ہونگاہ • گھونگری پٹو کچھ بہی ہی ہمراہ
بولے یہ مینہ نہ تہا مجھے معلوم • ورنہ لاتا مین ساتھ ای مخدوم
جب نہ سمجھے یہہ اوسکے زمر کنائن • سوجھی یہہ بات اوسکے تئین وہین

جون لگی ہونے قطرہ افشانی * لارکھی اون کے آگے بارانی

پھر لگا کہنے یہہ بھی اپنے نصیب * آوسے مدت کے بعد اپنا حبیب

اور مینہہ آسمان یہہ برساوے * بھیگتا اپنے گھر کو وہ جاوے

یہہ تو سادے غریب کیا جانے * اوس مزور کو کیونکہ پہچانے

بولے یہہ سادگی سے کیا ہی ضرور * بھیگتا جاوُنگا مین اتنی دور

رکھے خالق سلامت آپکی ذات * نہ کھلیگا تو مین رہونگا رات

یہہ سخن جوہین پہنچا اوسکے کان * لگی اوسکی وہین نکلنے جان

سنتے ہی اوسکے یون ہوا مضطر * اپنے بیگانے کی رہی نہ خبر

جسکے مونہہ کیطرف کرے تھا نگاہ * یہی کہتا تھا اوس سے بھر کر آہ

کیون میان ابر اسقدر چھایا * حرف رہنے کا درمیان آیا

مضطرب برق سے نہو یون حال * بادلون سے جو اسکا تھا احوال

کبھو کہتا تھا یارو تیل جلاوُ * کبھو کہتا تھا شیخ ڈونڈو بتاوُ

کبھو بولے تھا دیکھو اوپر * آوسے ہی آسمان کہین سے نظر

گاہ بولے تھا مہر ہو جو پدید * کیسی ہوجائے اپنے گھر مین عید

ناگہ بولا ہی ایک یون فی الفور * کچھہ نظر آوسے ہی جو کیجے غور

کہا اون نے یہ سچ ہی میری جان * ای مین تیری زبان کے قربان

لیک پر نالے جب لگے بہنے * تب تو جھنجلا کے یون لگا کہنے

کیا برستا ہی یون برس کمبخت * کوہ تک ڈوب جائین لگے درخت

نرہے غرب نہ رہے اب شرق * چاہیئے ہو تمام عالم غرق

لیکے ماہی سے اور تا مہتاب * کاش ہو جائے ایک قطرۂ آب

غرض اپنے سے وہ تو کر گذرا * ہوگئی رات لیک مینہہ نہ کھلا

آخرالامر کرکے دلکو کرخت * کہنے لگا کہ منگ آمد وسخت
کہہ چکا اپنے جب اصول و فروع * کیا مہمان سے اختلاط شروع
پرنہ تہاوہاں کچہہ اور ذکروسخن * ہورہے غیر از حدیث زرغبا
وقت آیا جب ارسکے کہانیکا * مرتکب ہوکے اس بہانے کا
لگا کہنے کہ کوئی ہی حاضر * بولا اسوقت ڈیوڑہیکا ناظر
کہا اوس سے کہ بہرکے افتابہ * محل کے جا ضرور میں رکہوا
غرض ارٹہہ کرچلا وہ جب وہانسے * کہہ گیا کان میں یہہ مہان کے
چاہو جو کچہہ کہ اب تناول کو * کہدو بلوا کے تم بکاول کو
اونہونے ارسکے موجب ارشاد * کی بکاول کے تئیں وہیں فریاد
آیا بعد از مماجت بسیار * اونہوں نے پوچہا ہی کچہہ اب تیار
بولا تیار تو نہیں ہی کچہہ * جاوں ڈہونڈوں اگرکہیں ہی کچہہ
تو تولاتا ہوں آپ کی خاطر * ورنہ کہاو مجہے میں ہوں حاضر
بولے یہہ کچہہ اگر نہیں طیار * دیکہو ہرے گا سودی سرکار
اوس سےتم جا کے جنس منگواو * واسطے میرے کچہہ تو پکواو
لگا کہنے وہ کوئی مانے ہی * آپ ہی بہڑوا خاک چہانے ہی
جبلہ اوسکا حساب ہوتا ہی * جان کو لڑہ بروں کے روتا ہی
اور قصاب بہی جو آرہے ہی * چہری بغدا مجہہ بتارہے ہی
جب میں کچہہ کونجڑیسے کہتاہوں * لہو پی پی کے اپنا رہتا ہوں
سفرہ چیں دسے ہمیشہ یوں گالی * مونہہ رکہی چکنا اور شکم خالی
بہڑوا آقا بڑا نکالا ہی * کلہ پرباد کا یہہ سالا ہی
مجہکو باورچی یوں دہراتےہیں * وہ تیرے آش کیا پکاتے ہیں

کیا کہون مین رکابدار کی بات * اوسکی گذرے هي کسطرح اوقات
نوکري مین نهین کچهه اوسکو حصول * کاتے هي میرے حق مین نت گا پهول
لیکن اوسکے بهی حق بجانب هی * گر پکانے کو مانگے وہ کچهه شی
اوسے ملتا هی کرنے کو نوکار * ورنه کا وهان مربه و آچار
نان با کو جو دیکهون بهر کے نظر * مجهسے کهتا هی یون وه گیدیخر
دکی مشرف کی گهر لگاون گا * اور پلیتهن ترا نکالون گا
کیا کهون تجهسے مین غرض ای یار * دیکے خدمت کیا هي مجکو خوار
کهبو حاصل نهین هوا ایکدام * مفت رسوا هون نزد خاص و عام
کوئی شاعر جو یهان گذرتا هی * میري هی هجو وه بهی کرتا هی
کون جانے کے آپ کیتے هین * جی میرا جانتا هی جیتے هین
پهر انکا گر آرے وقت طعام * جائے لقمه کے کهاوے وه دشنام
یون هي اتهه جاے اوسکو دے پتا * مارے نه چهوتے هاتهه سے کتا
کام بهوکے کا انکے مطبخ سے * نهین ممکن که اس سوا نکلے
کهانا گهر کهاوے هاتهه یهان دهوی * گرمیون بیچ پینت بهر سووے
بسکه مطبخ مین سردي رهتی هی * ناک باور چیون کي بهتی هی.
انکے مطبخ سے درد اتهے اگر * سقے ای دورتے هین مشکین بهر
لگے هي دینے کوئی اتهه کے اذان * کوئي دکهلا رے کهول کر قرآن
ڈالے هی کوئي اپنے چهپر کات * کوئي پهرے سوده رے کهتولا کهات
یهان پکانا هي خانه خالا * خلق هو جارے هی ته و بالا
انکے باورچي خانه کا احوال * چولهے هر گهر کے جب کرین هین خیال
ڈالین هین سرپه خاک ماتم سے * لکري جلتی هی آتش غم سے

سینے دیگونکے مارتے هین جوش • روتے هین ڈهانپ ڈهانپ منهه سرپوش
روز باورچی یون کرے فریاد • کبهی تو کچهه کرو همین ارشاد
کیا تیرے بعد کر کے کهاوینگے • جب کهب اپنا بهول جاوینگے
دیگ شو کو نه دیگ سے سروکار • چهتری ڈهونے همیشه جائین کهار
بسکه مهمان وعده سے آیا • کهانا انهین سے اب نهین کها یا
اس خجالت سے دیگچے یکسر • سرنگون هی پڑین هین چولهونپر
دوری سے دیگچونکاهی یهه حال • سینه کفگیر کا هوا غربال
کی زمانه نے لاکهه هی تدبیر • نه ملا دیگچے سے یهان کفگیر
شادی پرشادی یهان هوئی هی سدا • دسته هاون سے پر کبهو نه بجا
کرے سو عید گنبد گردان • نه ٹلے ان کے گهر سے پر رمضان
الغرض مطبخ اس گهرانیکا • رشک هی آبدار خانے کا
جس سے طوفان نے کیاتها ظهور • انکے نالے کے گهر کا تها وه تنور
اور کیاکیا مین کهولون اسکے بهرم • کهتے بهی آتی هی مجهے توشرم
ایک فرزند یهه رکهے هی اولاغ • سارے گهرکاهی اسکے چشم وچراغ
اس نے ایک روز یهه حماقت کی • آشنا اپنے کی ضیافت کی
نه ضیافتکه جسمین هورنگ رس • یک رکابی طعام دیگر بس
تسپه یون پیش آیا یهه مردود • یاد آیا ارسے چهٹی کا دود
چاهتاتها کرے یهه اسکو عاق • اور مانکو بهی اسکے دیوے طلاق
بارے لوگون نے آکے سمجهایا • تب یهه جوروکے حق مین فرمایا
پتهر اسکے عوض یهه کیون نه جنی • کاش پهنس مرتا وهان یهه ناشدنی
یارو مجهه سے تو لا ولد بهتر • میرا بیٹا اور اسقدر ابتر

اسکا دادا بھی گرچہ تھا عیاش * اس سلیقہ سے پُر کرے تھا معاش
جو کوئی اوسکے گھر میں نوکر تھا * رات کو اوسپہ یہہ مقرر تھا
پھرتا وہ ٹکڑے مانگتا گھر گھر * لاتا آقا کے پاس جھولی بھر
اچھے چن چنکے آپ کھاتے تھے * برے تنخواہ میں لگاتے تھے
پیدا جو کر گئے تھے یوں اجداد * سو یہہ بدبخت دے ہی یوں برباد
میں تو آپ ہی کو جانتا تھا فضول * پر یہہ مجھسے بھی نکلا نا معقول
کرتے پیسے یہہ سب آوارے کا * اینٹوں تک بیچ بیچ کھاویگا
اسکے دادا کے باپکا ایک روز * آشنا تھا سو وہ بہت دلسوز
لایا کھچڑی پکا شراکت سے * دونو کھانے لگے رفاقت سے
اون نے ایکدو لئی نوالے بڑے * جد مرحوم وہیں ہو کے کھڑے
لگے کہنے نہیں شراکت نیک * میرے موافق اور تیرا ایک
تھی بزرگوں کی اپنے تو یہہ چال * کرتے ہیں ضیافتیں یہاں پامال
خوب جو کچھہ اتہا خزینہ سے * لو اتالیق کے مہینہ سے
سنا اس گھر کا یار تو نے حال * مجھسے کھانیکا پھر نہ کیجو سوال
ایسی ہی بھوک ہی جو میری جان * مبندہ خانہ بھی دور نہ چنداں
تک قدم رنجہ وہاں تلک کیجے * کھانیکو چاہئے جو کچھہ لیجے
بولے یہہ خانۂ شما آباد * ہی کرم آپکا تو اس سے زیاد
ہی غنیمت یہاں تو آپکی ذات * کٹ گئی اب تو باتوں ہی میں رات
غرض اوس آشنا نے صبح کو آ * مجھسے یہہ ماجرا تمام کہا
بھیجو یارو اب ایسے عمدہ پر * لعنت کردگار شام و سحر

مثنوي در هجو فيل راجه نرپت سنکه

کيا ساقي نے گو مجکو سيه مست * تو کر فکر بلند اى همت پست
قلم سے کہه که هو سرگرم تحرير * بنے تا صفحۂ کاغذ په زنجير
قوي هاتهي سے بهي اپنا سخن هى * زبان خامه پر يهان کجلي بن هي
اگر هم فيل معني کا بناوين * تو بهتر هاتهيون سے کر دکهاوين
پهر اوسکو جو کوئی سمجهے سو جهومے * قدم آحضرت سودا کے چومے
يهه دعوى گو کوئي شاعر نه مانے * پر اوسکو جو سخن رس هو سو جانے
که طرز شاعري انسب يهى هى * سخن کا هى جو کچهه فن سب يهي هى
کهونمين پيل معنى کي جو اوقات * تو شيخي هى که چهوٹا منهه بڑي بات
بندهي هي وه سدا اکر ميري يهان * جگهه هى گشت کي فهم سخندان
نوارد سے اگر وه چهوٹ جاوے * کوئی شاعر جو اوسکو باندهه لاوے
يهي هى اوس سے جو کوئی هو کج فهم * که اوسکي طرح کو انکس کرے وهم
نهي پاک طينت اسقدر وه * قدم هرگز نرکهي خاک پر وه
سبک چلنا کوئي کيا اوسکو بتلاے * جهانتک بهيجو کاغذ پر چلا جائے
کرين هين آفرين اوسپر سو کيا هى * گويا وه اسکى آواز درا هى
نه لگواوے کبهى مصدک په ميندور * بهت اوسکى بزرگي سے هى يهه دور
هوا کيا گر نهين کرتا هى تزئين * اوسے کهتے هين اهل طبع رنگين

نہورے قد وقامت مین وہ موجود * بلندي عرش سے پہر اوسکی افزود
بہلا اس شانکا ہاتہی کہین ہی * کہ جسپر ہرکوئی ایسا تعین ہی
سہارت دل ہی نالہ بہالہ بردار * ہی چرخی پیچش آہ شرربار
نہ کچھہ پیوی کبہونہ کچہہ وہ کہارے * نظر بہی اس بزرگی پرنہ آرے
کوئي ہاتہیکی ہوتی ہي یہہ اوقات * نہین دم مارنے کی اسجگہہ بات
غرض ہاتہی خدا دیوے تو ایسا * نہ فیل راجہ نرپت سنگہ جیسا
سپہائی جسکہ کہڑا پیے یہہ دہوم * کہ لرزے ہی پڑالے شام تا روم
کلاوہ کونہ سمجہو اوسکی گلگون * یہہ گردن پرہي اوسکی خلق کا خون
کہہ کون اوسکو بچہ فیل کا ہی * رغا کے رزز تیکا فیل کا ہی
پکڑ خرطوم مین اوسوقت زنجیر * پلے ہی فوج پر اپنے یہہ بے پیر
جو ہتیائی پراُجارے وہ خونخوار * ہزارون نیزہ مارین بہالہ بردار
چہٹین گرالکہہ اوسپر چرخی رہان * نہ چہوٹے وہ جو اوس کافرکی ہی بان
مرون کو یون قدم نیچے ملي ہی * چنونکو جسطرح چکی دلے ہی
سہاوت کیا جو پہر اوسکو سنبہالے * جو آوے شیخ بہیدنا روند ڈالے
جو کوئي دیکہے اوس سوہان جان کو * گو یہہ کہتا ہی مونہہ کر آسمانکو
خداوندا یہہ ارا ہی کہ خرطوم * یہہ ظالم چیرتا ہی جسے مظلوم
غرض ہوئیتہي باقیماندونکی خیر * بسا ناتہا خدا کو کعبہ ودیر
ہوئی آقا پر اوسکے تنگدستی * کیا کرتا ہی وہ اب فاقہ مستي
لگے ہی رات اب اوسکي اسطرح ہاتہہ * جو بہارے دین کسي تابوت کے ساتہہ
بدن پر اب نظر آتی ہی یون کہال * طناب سست سے خیمہ کا جون حال
نمودار اسطرح ہر استخوان ہی * گویا ہر پسلي اوسکی نردبان ہی

نہ بیڑی ہی نہ کٹ بندھن نہ اڑاہ رکھی ہی ناتوانی اوسکو جکڑا
گرفتار اپنے فعلوں کا ہی ناپاک * کیاکرتا ہی سرپر روز و شب خاک
ضعیفی نے کیے اوسکی فراہی گم * گیا ہاتہی نکل اور رہ گئی دم
ہوئی ہی ناتوانی اوسکے در پے * کہ وہ ڈیل اب دھوین کیسی گرہ ہی
پراو سکے دلمین اب بہی یہہ غضب ہی * کہ آتشبازی کا ہاتہی وہ اب ہی
تماشا ہو اگر وہ چھوٹ جاوے * کہ گھر کو آگ کھمکس کے لگاوے
کہا اوسکے مہاوت سے مین ایکروز * اگر آقا کا اپنے ہی تو دلسوز
تو کہہ اونہی کہ اسکو بیچ ڈالین * عوض کاش اسکے چڑہنے کو گدہا لین
کچھ ایسے پیل کے رکھنے مین ہی شان * سواری جسکی ہووے آفت جان
دیا اون نے جواب اسے میرے مخدوم * خریداری تو اس کافر کی معلوم
بڑا ہی بد قوارہ زشت و ناپاک * کہ پیٹھہ اسکی بلند اور پیٹ کا راک
بکانی کی نہین اسکی کوئی بات * نصیبوں سے مگر آ جای شببرات
سمجھنا فیل اسے دیوانہ پن ہی * کہی مدت کا یہہ بام کہن ہی
ستون اسکے تلے یہہ پانو ہین چار * رہی دو دانت آگی سو ہین ازوار
جو بیٹھی یہہ تو اوٹھنا ہی اسے دور * لگین جب تک نہ اوسکو راج مزدور
اٹہ ہی خاک کا یا راکھہ کا ڈھیر * کہین گین اسکو ہاتہی ہے یہہ اندھیر
ہلانا یوں ہی یہہ کانونکو ہربار * کہ دھونکین پھنکھونسے کوئیلونکا انبار
ہی اتنا چلنے مین بجز یہہ بدذات * نہین ہاتہی صعوبت کی ہے یہہ رات
یہہ عالم چلنے مین خرطوم کا ہی * کہ دست کور مین گویا عصا ہی
جو کہئی فیل اسے بہتان ہی یہہ * عجائب تودۂ طوفان ہی یہہ
خورش کیوقت بولے پیل ہونمین * مجھے من بھر ملیدہ روز دے تین

عماري کسکے گر چلئے کہین کو * جتاوے فیل مرغ اپنی ٹڈبن کو
یہہ ھی اس مرتبہ بدیمن و منحوس * سیہ چرجسکے ھوتا ھی قدمبوس
جسے لا پینہہ پر اسکے بٹھایا * گویا باروت پر دھر کر اوڑایا
مرے یہہ آپ یاکوئي مارجاوے * جہانکے سرسے بوجھہ اوربہار جاوے
اگر دریافتی پر داشت بوس * وگر غافل شدي افسوس افسوس

ھجوکوتوال شیدي فولادخان

کیا ھوا یارو وہ نسق ھیہات * لیمو کے چورکا کٹے تھا ھاتھہ
باندھا جاوے تھا چور لکڑیکا * مارا جاوے تھا دزد ککڑیکا
شھر میں کیا رھے تھا امن و امان * کیسی کرتی تھی خلق خوش گذران
نہ تھا رشوت سے کوتوال کو کام * شھر میں تھا نہ چوٹے کا نام
اب جہان دیکھو وھان جمکا ھی * چور ھی ٹھگ ھی اور اوچکا ھی
دیکھی ھمنے جو راہ چارڑیکي * پشم ھی رہ زنی تلواریکي
خاص بازار کا جو سنئے بیان * اون نے نروک کی کاٹ ڈالے کان
دمڑیکے سودے کوجو وھان جاوے * پگڑی کھو سر کو پیٹتا آوے
کسطرح شھر کا نہو یہہ حال * شیدي فولاد اب جو ھی کتوال
ھو یہہ کتوال تو وہ مانے زور * یہہ تو سچ ھر کی جھول کا ھی چور
اونسے رشوت لئے یہہ بیٹھا ھی * اسکے دل میں تو چور پیٹھا ھی
شھر کے مفسدونکا زور ھي یہہ * چور کا بھائي گھٹے چور ھي یہہ

اپنے دروازہ آگے رکھہ نت گھت • کئی ھی اون نے گھرکی گھرچوپت
تھک نہ تنہا چڑیھین اوسکی آنت • مل رھي ھی اوچکونسے بھی سانت
سرپہ یہہ دیکھین جسکے اچھی شال • گویا وہ اونکے باپ کا ھی مال
گشت جب اوسکا پھرتا آتا ھی • یہی نرسنگیا بجاتا ھی
سن لو چوڑو یہہ مختصر قصہ • صبحکو بھیج دیجیو حصہ
جو نظر باز اوسکا چڑھا ھي • خوب دیکھو تو جیب کترا ھی
جتنے نوکر ھین اوسکے خدمتگار • فن دزدیمین سب ھین بانی کار
کسو کا گٹھہ کٹی و تیرا ھی • کوئي بھڑوا اوٹھائی گیرا ھي
جسکے گھر بیچ اونکا آنا جائے • صاحب خانہ پر یہہ آفت آئے
تا خبر دار گھر کا ھو صاحب • چوگھڑے پا ندان تک غائب
ھینگے از بس یہہ ھاتھہ کے چالاک • ڈالین ھین اوسکے آنکھونمین بھی خاک
تک جو غافل یہہ اونسني ھوتا ھي • تن کے کپڑ ونکو اپنے روتا ھی
ایکدن اوس نے سب سے طنزکی راہ • کہا تم ھو مرے نپٹ دلخواہ
چیز میري جو اب چراؤ تم • چوک مین بیچنے نہ جاؤ تم
قیمت اوسکی جو کچھہ مشخص ھو • اوندي کو تم اوسے مجھی کو دو
ایک اونمین سے یہہ سخن سنکر • لگا کہنے کہ اس سے کیا بہتر
کیا جب آپ تمنے یہہ انصاف • مین بھی کرتا ھون عرض رکھئے معاف
آپ کے سرپہ یہہ جو پگڑي ھی • دو خریدار اسکے ھین درپی
دس روپے وہ مجھے دلاتے ھین • کہئے اب آپ کیا لگاتے ھین
دوسرے نے کہا کہ مین ھون غلام • نہین ھون جسے ھووے ایسا کام
پگڑی آقا رکھے نہ سرسے اوتار • اور قیمت کی اوسکے ھو تکرار

پر درشالہ کی مین لگا کر گھات * آج جاگا کیا ہون ساري رات
میري محنت پہ تک نظر کیجے * آ گئی جو دل مین آوے سو دیجے
غرض اس گفتگو سے ہی یہہ حال * واہ وا واہ رے زہے کتوال
شہر کے بیچ کیا کہون مین اب * روز محشر کی دہوم ہی ہر شب
شب ہی نزسنگیونکی قال رقیل * گویا پہنکتی ہی صور اسرافیل
کتے آہٹ سے انکی بہونکے ہین * سودے خواب عدم سی چونکے ہین
انکھہ تو کس بشر کي لاگی ہی * چوررونکے ڈر سے فتنہ جاگے هي
آسمانپر بہی منعدم ہی خواب * کہلا رہتا ہی دیدۂ مہتاب
بزم مین شب ہر ایک پیر و جوان * بیٹھتے ہین کر کے رزم کا سامان
شام سے صبح تک یہی ہی شور * دوڑیو گٹھري لے چلا هي چور
مال صندوق مین رہے کس بہانت * تن کے کپڑونپہ چور کا هي دانت
ابتو دزدیکا کچہہ نہین هي ڈهنگ * کہتے پہرتے ہین چور ہو سرہنگ
رکہہ سکے کون ہمسے ہو کے کرخت * جوندي کہڑے ہمکو ہی کیا رخت
رات جو اپنی گہر مین کہنکارے * چور دروازے پر یہہ ہنکارے
ہوگی کب تک بچا خبرداري * چور جاتے رہے کہ اندھیاري
خلق جب دیکھہ کر کے یہہ بیداد * کرتی ہی کوتوال سے فریاد
بولے ہی وہ کہ مین بہی ہون ناچار * گرم ہی چرتونکا اب بازار
کرتے ہین مجھسے اب بجا کرتا ہول * میري پگڑیکا میرے سر پر مول
یارو کچہہ چل سکے ہی میرا زور * دیکھو تو تک کہان کہان ہی چور
مت سمجھہ غریب سے یہہ خلل * ہی امیرونکے گہر مین چور محل
دیکھئے گر بڑونکو بہی بخدا * ہاتہہ مین ہی اونہونکی دزدحنا

کسکو مارون مین کسکو دون گالی • چوری کرنے سے کون هي خالی
چڑہ کے جب مفسدونپہ جاتا هون • وقت پر مین بهی جی چراتا هون
سچ رها هی اب اسطرحکا ساک • هی خدا کے بهی گهر مین چوری کی تهانگ
بچ سکے کیونکہ اب کسکي شی • ملا مسجد کا صبح خیزیا هی
کرین انصاف اب جوان و پیر • کیا هی اسمین بهلا میري تقصیر
رتبہ دزدیکا اسقدر هی بلند • چرخ کے گهر پہ کہکشان هي کمند
یہہ جو سودا بکے هی لایعنی • آپ کرتا هی دزدیٔ معني

مدح شجاع الدوله هزبر جنگ کي جبکه حافظ رحمت خان کو اوسنے شکست دي

• آیا عمل مین تیغ سے تیرے وہ کارزار •
• دیکها جسے نه ترک فلک نے بروز کار •
• بی سر هوئے هین آج یہہ سرکش که گر نہال •
• خاک اونکی پر هو تو نه ثمر لاوے شاخسار •
• سر جنگ اسطرحکی نه کهائی که تا بحشر •
• مدفون هون جس زمین پہ تو وهان اٹهه سکے غبار •

• آتش غضب کی تو نے یہہ اونکی فسردہ کی •
• تن مین نہین ہی قطرۂ خون صورت شرار •
• نام اونکا تیرے تیغ نے معدوم یہہ کیا •
• نہ عف کرے ہی سگ ہی نہ غان زاغ کوہسار •
• ایک خم تھا دل اونہون کا پر از بادۂ غرور •
• تین اوس ممین کردیا نمک تیغ آبدار •
• تھا عزم یہہ ہر ایک کا کارینگے بیٹھہ ہم •
• تیغونکو کھینچ کھینچ کے قلقارے مار مار •
• آئے تھے وہ چنانچہ اسیطرح روز جنگ •
• پایاتھا جون دلون مین خیال اونکے نے قرار •
• گاتے بجاتے ناچتے اور کودتے ہوئے •
• سایۂ مین جھنڈیونکے صفین باندہ بیشمار •
• وہ جھنڈیان نظر پڑین ایکدم مین اسطرح •
• گاڈر بچھارین پارچہ جون نہر کے کنار •
• پر حق بجانب اونکے ہی تھا کچھہ اس امر مین •
• تیرے دلورون کا نہ دیکھا تھا کار زار •
• جو غول تیرے سامنے آیا تو سمجھا تھا •
• ایک کھیت روبرو ہی ہمارے پر از خیار •
• جیسی هي اوس گروہ نے پی تھی شراب کبر •
• کھینچا هي اوسکے نشہ سے ویسا ہی کچھہ خمار •
• اسباب پر حریف کی آپسمین لگتے داؤ •

• لشکر میں اپنے بیٹھہ کے جب کھیلتے تمار •
• حق ناشناس قوم یہہ تھی غرہ اس قدر •
• غارت پہ ہر نبرد کے لیتی تھی سب اودھار •
• لیکن خدا کے فضل سے یہاں نا گرفتہ قرض •
• جو لائے تھے سو دیگئے رکھا نہ ایک تار •
• شمشیر و دست و بازو کے ہیں یہہ بہت بلی •
• اپنا تو حرف حق سے گزرنا نہیں شعار •
• پر وہ جو ہیں غلام غلام اس جناب کے •
• آگے قدم اونہوں کے نہیں انکا استوار •
• جرات میں انکے حرف نہیں پر یہہ کیا کریں •
• صحبت نہ دل سے اونکے تہور نے کی برار •
• اون میں سے اس غلام کے تھے اکثر آشنا •
• میںنے کہا اونہوں سے کہ تم جیسے جانگزار •
• یک قوم و یک برادری و یک گروہ کے •
• ہو سامنے حریف کے بیحد و بیشمار •
• حافظ کی لاش ڈال گئے معرکہ میں تم •
• فتح و شکست مردونکو ہے پر یہہ اضطرار •
• اونمیں سے ایک نے بدم سرد یہہ کہا •
• خواہش خدا کی یوں ہی نہ تھا اپنا اختیار •
• لیکن جو کچھہ کہ واقعی دیکھا سو ہم کہیں •
• آرسہ تجھے ہمارے سخن کا گر اعتبار •

• تھی سامنے ہماري جو فوج ہراولی •
• ہونگے وہ دس ہزار تلک پیادہ و سوار •
• سنتے ہین اب ہر ایک سے اوس فوجکی یہی •
• سر کردہ تھے سمیت فرنگی کے پانچ چار •
• محبوب اور بسنت و لطافت تھے یکطرف •
• یک سو تھا میر سید شی مستعد کار •
• لیکن ارنہون کو آدمی کہئے کہ دیو دد •
• انکا قدم وغا مین یہہ پایا ہم استوار •
• ایدھر سے بان و رھکلہ و توپ متصل •
• پڑتی تھی پروہ بڑھتی ہی آتے تھے سرگذار •
• بڑہ بڑہ کے آخرش وہ لگے توپین داغنے •
• اوس پلہ پر جہان سے جزائر کی ہووے مار •
• لیکن مین تجھے کیا کہون اي یار اوس گھڑی •
• دکھلائی تھی اجل نے عجب طرح کي بہار •
• تھي کرتیان تلنگونکی مانند لالہ زار •
• تھا درد توپ ابر سیاہ تگرگ بار •
• توپین جو داغتے تھے فتیلون سے آن آن •
• رنجک مثال برق چمکتی تھی بار بار •
• گجنال مثل رعد کے کڑ کے تھے دمبدم •
• آواز شتر نال تھي طاؤس کی چنگھار •
• بارود گولہ توپ مین تھا یا وہ باد تھی •

• جتنے کہ قوم عاد اڑاتی تھی جوں غبار •
• فرصت کسو نے اتنی نپائی کہ وہ کرے •
• بندوق و تیر و تیغ سے جا اوسمیں کارزار •
• ہر ایک جا یہی نظر آیا ہر ایک کو •
• گھوڑا ادھر کو تڑپے ہے اودھر پڑا سوار •
• اوڑتے تھے یوں پیادہ کہ تودے کو روئیکے •
• نداف کا کمانچہ کرے ہیگا انتشار •
• تھے ہاتھیوں پہ بیٹھے جو حافظ کے ہمنشیں •
• ساتھہ اوسکے ہم پیالہ و باہم نوالہ خوار •
• وہ بھاگے اسطرح کہ یہہ کہتی تھی اونکو خلق •
• بھاگا وہ دیکھو جاتے ہی میدانسے کوہسار •
• نہ لڑنے کے حواس تھے نہ بھاگنے کا ہوش •
• نے سوچ مرنیکا ہی نہ جینے کا کچھہ بچار •
• باور ہی کیجو اسکو تواے یار اوس گھڑی •
• آیا جو کچھہ عملمیں نہ تھا اوسمیں اختیار •
• جیدھر کو اوسکا مونہہ اوٹھا اودھر کو وہ چلا •
• سوجھے بغیر یہہ کہ کہاں جاکروں قرار •
• ہو یہہ غضب تو لاشکی حافظ کے ذکر کیا •
• بیٹا سسکتے چھوڑ کیا باپ نے فرار •
• حافظ کی لاش ہمسے نہ اوٹھی تو نزد فہم •
• جاگہہ نہیں ہی طعن و تعرض کی ہم پہ یار •

• لازم نہ تھا اسے کہ ہو ایسے کے سامنے •
• ہمت میں اور کرم میں جو ھی طاق روزگار •
لے زر سے تا جواہر و از اسپ تا بہ فیل •
• جسکي ھمم کے آگے نہ رکھے کچھہ اعتبار •
• نہ رتبہ زر کو ھي نہ جواھر کو منزلت •
• نہ قدر اسپ کی ھی نہ کچھہ فیل کا وقار •
• خلعت کسیکو اسپ کسیکو کسیکو فیل •
• بخشے کسیکو لاکھہ کسیکو دئے ھزار •
• حافظ یہہ چاھے عہدہ سے اوسکے بر اون میں •
• پیادہ کو دیکے تین روپے دو روپیہ سوار •
• کیا کیا کرون میں اوسکی شجاعت کا اب بیان •
• ھمت کا اوسکي کیا کرون اظھار بار بار •
• حافظ نے مردیا نہ دیا زر ھوئي ھی یہہ •
• تاریخ اوسکی فوت کی کرکے عدد شمار •
• تاریخ فتح عرض کی سودا نے یون کہو •
• یہہ فتح نو مبارک نواب نامدار •

انتخاب دیوان اتش

* کشتہ اي يار هون مين تيری جفاکاري کا *
* نقش هی دل مين تيرے ميري وفاداري کا *
* کون وا رفتہ نهين تيری طرحداری کا *
* حوصلہ سب کو هی يوسف کي خريداري کا *
* تار اوس زلف معنبر کا نہ توڑ اي شانہ *
* سلسلہ هی يهہ ميرے دلکی گرفتاري کا *
* نخل اميد کو پهنچے نہ کهين اسکو گزند *
* کام کرتي هی ميري آه سحر آري کا *
* رخ پہ اوس زلف کے چهٹنے سے هوا دلکو يقين *
* چاندني سے تو بڑا رتبہ هي اندهياري کا *
* کس نے دکهلائي مجهے صورت ابر رحمت *
* مين تو آتش هون غلام اپني سيہ کاري کا *

ولہ

* آنکهين عاشق کو نہ تو اي گل رعنا دکهلا *
* پتليون کا کسي نادان کو تماشا دکهلا *

• آسمان اور زمین کا هي تفاوت هر چند •
• اي صنم دور هی سے چاند سا مکھڑا دکھلا •
• اي جنون تجھسے مري آنکھہ جھپکنے کی نہین •
• قید خانہ تو دکھا یا مجھے صحرا دکھلا •
• باغبان کونسی صورت میرے جی لگنے کی •
• ایک تو مجکو قد یار سا بوٹا دکھلا •
• ایک مدت سے هون آفت طاب اي گردش چرخ •
• کوئی معشوق مجھے آگ بگولا دکھلا •
• چرخ نیلی هی بہت اپنے شفق پر نازان •
• لب بام آنکے تو بھی کفک پا دکھلا •

وله

• وحشت دل نے کیا هی وہ بیابان پیدا •
• سیکڑون کوس نہین صورت انسان پیدا •
• سحر وصل کرے گی شب هجران پیدا •
• صلب کافر سے بھی هوتا هي مسلمان پیدا •
• دلکے آیئنہ مین کر جوهر پنہان پیدا •
• در و دیوار سے هو صورت جانان پیدا •
• خار دامن سے اولجھتے هین بہار آئی هی •
• چاک کرنیکو کیا گل نے گریبان پیدا •

• نشۂ مے میں کھلی دشمنی دوست مجھے •
• آب انگور نے کی آتش پنہان پیدا •
• باغ سنسان نکر انکو پکڑ کر صیاد •
• بعد مدت ہوئے ہیں مرغ خوش الحان پیدا •
• ایک گل ایسا نہیں ہونہ خزاں جسکی بہار •
• کونسے وقت ہوا تھا یہہ گلستان پیدا •
• موجد اسکی ہی سیہ روزی ہماری آتش •
• ہم نہوتے تو نہوتی شب ہجران پیدا •

وله

• چمن میں شب کو جو وہ شوخ بے نقاب آیا •
• یقین ہو گیا شبنم کو آفتاب آیا •
• ارن انکھڑیوں میں اگر نشۂ شراب آیا •
• سلام جھک کے کرونگا اگر حجاب آیا •
• اسیر ہونیکا الله رے شوق بلبل کو •
• جگایا نالوں سے صیاد کو جو خواب آیا •
• خیال صبح میں سویا تو آنکھہ پھر نہ کھلی •
• دکھانے آئنہ جبتک نہ آفتاب آیا •
• شب فراق میں کار محال مجھسے ہوا •
• اڑی یہہ نیند میری قدمیوں کو خواب آیا •

• شب فراق مین مجکو سلانے آیا تھا •
• جگایا مینے جو افسانہ گو کو خواب آیا •
• ہماری قبر سے آویگی یہہ صدا تا حشر •
• نہ مردہ آیا کہ مجہپر کوئی عذاب آیا •
• عدم مین ہنسی سے جاکر یہی کہونگا مین •
• ہزاروں حسرت زندہ کو کار داب آیا •
• محبت مے و معشوق ترک کر آتش •
• سفید بال ہوے موسم خضاب آیا •

ولہ

• رنج راحت کا میرے واسطے سامان ہوگا •
• مشعل راہ عدم داغ عزیزان ہوگا •
• گیسون سا نہ کوئی راہزن ایمان ہوگا •
• خال ہندو سے تیری نفون مسلمان ہوگا •
• رنگ بدلا نظر آتا ہی ہوا کا مجکو •
• گل تازہ کوئی اس باغ مین خندان ہوگا •
• نالۂ بلبل شیدا مین اگر ہی تاثیر •
• دست صیاد مین گل چین کا گریبان ہوگا •
• بوی مے رکہتی ہی اس میکدہ مین کیفیت •
• محتسب توڑ کے شیشہ کو پشیمان ہوگا •

• تیري فریاد کا محتاج مین واماندہ نہین •
• اي جرس میرے لئی قافلہ نالان هوگا •
• حسن کا خاتمہ تو عشق کا مین خاتمہ هون •
• نہ گدا مجہسا نہ تجہسا کوئي سلطان هوگا •
• بعد میرے نہ گرفتار ملیگا مجہسا •
• زلف خوبان کا بہت حال پریشان هوگا •
• اوسکے عاشق هین زبس خرد وبزرگ اي آتش •
• رشک هوگا مجہے گر طفل بہی گریان هوگا •

ولہ

• فرط شوق اوس بت کے کوچہ مین لگا لیجائیگا •
• کعبۂ مقصود تک مجکو خدا لے جائیگا •
• کاٹ کر پر بہی مجہے صیاد نے قابو نچہوڑ •
• نا توان هون باؤکا جہوکا اوڑا لے جائیگا •
• روتے روتے جان جاویگی فراق یار مین •
• اشک کا دریا میرا مردہ بہا لے جائیگا •
• مصر تک پہنچے نہ جو کنعان سے وہ یوسف هونمین •
• دست اخوان سے چہٹا تو بہیڑیا لے جائیگا •
• باغبان گلشن کے دروازہ کو کیا رکھتا هی بند •
• کون غنچے کی کلہ گل کی قبا لے جائیگا •

• استخوان اجرت میں دینگے ہم فقیر اے شاہ حسن •
• عرضی اپنے شوق کی تجھ تک ہما لیجایگا •
• بوسے لیگا دست و تیغ قاتل بیباک کے •
• آتش مقتول اپنا خون بہا لیجائیگا •

وله

نشۂ عشق کا اثر ہی شرط • لب خشک اور چشم تر ہی شرط
بیخبر ایک دن سفر ہی شرط • کہے رکھتے ہیں ہم خبر ہی شرط
مست تیرے مئے محبت کا • دین و دنیا سے بیخبر ہی شرط
صندلی رنگ سیکڑوں معشوق • عشقبازی کا درد سر ہی شرط
کہوں کیونکر میاں یار کو ہیچ • جسم کے واسطے کمر ہی شرط
قابل گوش سیکڑوں گوہر • گوش بہی قابل گہر ہی شرط
گلشن عیش کے نظارہ کو • مثل غنچہ گرہ میں زر ہی شرط
توبۂ مئے کے توڑنے کے لیئے • ساقی غیرت قمر ہی شرط
عشق میں صبر کار مشکل ہی • دل کے خون کرنے کو جگر ہی شرط
معرکہ عشق کا ہی یہاں آتش • پار ہو تیغ زن کے سر ہی شرط

وله

• کون سے دل میں محبت نہیں جانی تیری •

• جسکو سنتا هون وہ کہتا هی کہانی تیری •
• کچھہ دهن هی نہین وهم شعرا کے نزدیک •
• مو سے باریک کمر بهی هی گمانی تیری •
• کیا تیری شان هی قربان هون ای عفو کریم •
• آس رکہتا هی هرایک فاسق و زانی تیری •
• اس خرابہ مین تیرے واسطے پهرتے هین خراب •
• جستجو هم کو هی ای گنج نہانی تیری •
• عین احسان هی میرے صفحۂ دل پر مجھکو •
• ایک تصویر اگر کهینچ دے مانی تیری •
• صبح تک شام سے کرتی هی زبان ذکر جمال •
• نیند آتی هی کسے سنکے کہانی تیری •
• مثل گل هنس کے کسی روز تو دلکو خوش کر •
• خون رلاتی هی همین غنچہ دهانی تیری •

وله

پیمبر مین نہین عاشق هون جانی • رهی موسی هی سے یہہ لن ترانی
کهلا هودے مین اون زلفونکے مرکر • پریشان خواب تهی یہہ زندگانی
یہہ کون آتا هی اونسے قدکشی کو • گرے جاتے هین سرو بوستانی
وهی هوگا کباب نرگسی بهی • جو دیتا هی شراب ارغوانی
رنگا هی عشق نے کس درد مرے • همارا جامۂ تن زعفرانی

مسافرکی طرح رہ خانہ بردوش • نہن جاے اقامت دار فانی
تیرے کوچہ کے مشتاقونکے آگے • جہنم ہی بہشت آسمانی
وہ میکش ہون دیا ہی قابلہ نے • جسے غسل شراب ارغوانی
نکلتی مونہہ سے قاصدکے نہین بات • مگر لایا ہی پیغام زبانی
یہہ مشت خاک ہو مقبول درگاہ • صبا کی چاہتا ہون مہربانی
وہ ترک آیا لگا اے آتش گل • کباب طائران بوستانی
ہوا کوئی نہ حال دل سے آگاہ • رہی مشتاق گوش اپنی کہانی
اڑا دیگی صبا مثل پر کاہ • علامت ہی جو اپنی ناتوانی
رلاتا ہی وصال یار کا شوق • فراق اپنا لہو کرتا ہی پانی
کہون ہرجائی تو بولے وہ کافر • نہین مومن کو لازم بد گمانی
نہین واقف ہم اس بت کیکمر سے • خدا کیواسطے ہی غیب دانی
•مرا دیوان ہی اے آتش خزانہ • ہرایک بیت اسمین ہی گنج معانی

ولہ

• صدمہ ہی دوش پر سر و گردن کے بوجہ سے •
• ہریک گناہ بھاري ہی سو من کے بوجہ سے •
• ہوش و خرد ہی باعث تکلیف آدمی •
• دیوانہ آشنا نہین دامن کے بوجہ سے •
• راحت طلب کو رنج کشون کی خبر کہان •
• آگاہ کیا سوار ہی توسن کے بوجہ سے •

وله

کوئي جانان چمن سے بہتر ہی * اوسکا کتا ہرن سے بہتر ہی
گور مین بھاگ اہل دنیا سے * خلوت اس انجمن سے بہتر ہي
ہنسنے والا نہین ہی رونے پر * ہمکو غربت وطن سے بہتر ہی
ترک دنیا سمجھہ جوان مردی * نفرت اس پیرزن سے بہتر ہی
مانگتے کیا خدا سے چشمۂ خضر * کیا صنم کے دہن سے بہتر ہی

وله

* موت مانگون تو رہے ارزوي خواب مجھے *
* ڈوبنے جاون تو دریا ملے پایاب مجھے *
* میری ایذا کے لئے مردے مین جان آتی ہی *
* کاٹنے دوڑتی ہی ماہی بے آب مجھے *
* دہن گرگ سے جیتا جو بچون صحرا مین *
* ذبح کرنیکے لئے مول لے قصاب مجھے *
* مردم دیدۂ قربانی ہون مین دیوانہ *
* آئے دروازۂ کھلی بن نہ کبھی خواب مجھے *
* نہین رکھتے ہین امیری کی ہوس مرد فقیر *
* شیر کی کھال ہی ہی قاقم و سنجاب مجھے *
* جوش سے اشکون کے پھر جائیگا سر پر پانی *

کھینچ لیجائیگا دریا مین یہہ سیلاب مجھے

ولہ

• مردم دیدۂ رہے سایۂ مژگان کے تلے •
• زیست کا لطف ملا خنجر بران کے تلے •
• عیب لگتا ھی کسے جامۂ عریانی سے •
• ای جنون داغ نہین اپنے گریبان کے تلے •
• شجر خشک ہون رہتا ہون گرفتار بلا •
• ارہ کے نیچے سے جاتا ہون مین سوہان کے تلے •
• لے چلی وحشت دل اپنے جو صحرا کیطرف •
• فرش آنکھون کو کرون پای غزالان کے تلے •
• آسمان میری طرف سے نہ عداوت رکھے •
• روند ڈالے قدم گبر و مسلمان کے تلے •

ولہ

• ابلیس حسد سے رہے تدبیر مین میری •
• تدبیر کو کیا دخل ھی تقدیر مین میری •
• معشوق بھی کوئی نظر آتا ھی تو تھنڈا •
• اوقات بسر ہوتی ھی کشمیر مین میری •

• دنیا میں محبت کا کہیں نام نہیں ہی •
• کم عقل ہي ربط شکر وشیر میں میري •
• دلکو نہیں ارس گوشہ ابرو کے سوا چین •
• آسودگي ہی سایہ شمشیر میں میری •
• ہر لحظہ دگر گون ہی میرا حال پریشان •
• صورت نہیں ملتی میري تصویر میں میري •
• پھر بھی چلے شمشیر گلے پر کہیں آتش •
• جلاد کو شک آتا ہی تقصیر میں میری •

والہ

• دیوانہ اک پری کی ہي رکھتي ہوا مجھے •
• زندان ہے تنگ ترهي بہہ رحشت مرا مجھے •
• ظاہر میں گرچہ کاہ ہوں باطن میں کوہ ہوں •
• اپنی طرف نہ کھینچ سکے کہربا مجھے •
• نازک حباب جوسی بھي میرا مزاج تھا •
• راس آئی اس چمن کي نہ آب وہوا مجھے •
• کب سے ہوں اشتیاق میں قاتل کے جان بلب •
• یادش بخیر بھول گئی ہی قضا مجھے •
• ناز و نیاز کي ہی ترقی وہي ہنوز •
• صد آفرین ہي یار تجھے مرحبا مجھے •

وله

• اوسکے کوچہ کے تصور مین غش آیا چاہئے •
• آستان یار کی مٹی سنگھا یا چاہئے •
• وعدۂ دیدار آتا ھی اولٹتا ھی نقاب •
• ٹکٹکی باندھے یہہ آنکھونکو سجایا چاہئے •
• کوچہ گیسوکے سودے مین فنا ہوتی ھی روح •
• خانۂ زنجیر مین اے دل درآیا چاہئے •
• بھولے ھین بلبل خزانکی جورسے لطف بہار •
• پھر گلستان چند روز انکو پڑھایا چاہئے •
• برھمن کہتے ھین تیرا مصحف رو دیکھکر •
• کفر سے باز آئے ایمان لایا چاہئے •
• گفتگو الله نے موسیٰ سے کی ھی اے صنم •
• ھمکو بھی آواز پردے مین سنایا چاہئے •
• ساعد زیبا تو ھین الماس کے ترشے ہوئے •
• اک نظر ساق بلورین بھی دکھایا چاہئے •
• دل کڑھاتی ھی نہایت نرگس بیمار یار •
• صدقے کرکے مرغ روح اوسپر اوڑا یا چاہئے •
• گیسوئے مشکین کی دکھلاکر لٹک کہتا ھی دل •
• آتش اس افعی کے اوپر زھر کھا یا چاہئے •

وله

* یہہ آرزو تھي تجھے گل کے روبرو کرتے *
* ہم اور بلبل بیتاب گفتگو کرتے *
* پیام بر نہ میسر ہوا تو خوب ہوا *
* زبان غیر سے کیا شرح آرزو کرتے *
* میري طرحسے مہ و مہر بہی ہین آوارہ *
* کسی حبیب کی یہہ بہی ہین آرزو کرتے *
* ہمیشہ مینے گریبان کو چاک کیا *
* تمام عمر رفو گر رہے رفو کرتے *
* جو دیکہتے تیری زنجیر زلف کا عالم *
* اسیر ہونے کی آزاد آرزو کرتے *
* سکھاتے نالۂ شبگیر کو درندازي *
* غم فراق کا اس چرخ کو عدو کرتے *
* نپوچہہ عالم برگشتہ طالعی آتش *
* برستی آگ جو باران کي آرزو کرتے *

وله

* نافہمي اپنی پردہ هی دیدار کے لئے *
* ورنہ کوئی نقاب نہین یار کے لئے *

• نور تجلی ہی تیرے رخسار کے لئے •
• انکہین میری کلیم ہین دیدار کے لئے •
• قول اپنا ہی یہہ سبحہ وزنار کے لئے •
• دو پہندے ہین یہہ کافر و دیندار کے لئے •
• میری نہوگی تشنۂ دیدار کے لئے •
• پانی نہان چہ ذقن یار کے لئے •
• دشت عدم سے آئے ہین باغ جہان مین ہم •
• بیداغ لالہ و گل بیخار کے لئے •
• دو آنکہین چہرہ پرنہان تیرے فقیر کے •
• دو ٹہیکرے ہین بہیک کے دیدار کے لئے •
• حلقہ مین زلف یار کے موتی پروئے •
• دندان ضرور ہین دہن مار کے لئے •
• بے یار ہر پٹکنے سے ہلتا ہی گہر میرا •
• رہتا ہی زلزلہ در و دیوار کے لئے •
• بلبل ہی کو بہار کے جانیکا غم نہین •
• ہربرگ ہاتہہ ملتا ہی گلزار کے لئے •
• چال ابر کی چلا جو گلستان مین جہوم کر •
• طاؤس نے قدم تیرے رہوار کے لئے •
• آیا جو دیکہنے ترے حسن و جمال کو •
• پکڑا گیا وہ عشق کی بیگار کے لئے •
• حاجت نہین بناؤ کی اے نازنین تجہے •

* زیور هی سادگی تیرے رخسار کے لئے *
* بیمار تندرست هو دیکھے جو روے یار *
* کیا چاشنی هی شربت دیدار کے لئے *
* سودائے زلف یار میں کافر هوا هوں میں *
* سنبل کی تار چاهئیں زنار کے لئے *
* زنجیر و طوق جو که هی بازار دهر میں *
* سودا هی اوس پری کے خریدار کے لئے *
* خلوت سے انجمن کا کہاں یار کو دماغ *
* ره جنس بے بہا نهیں بازار کے لئے *
* پهنا هی جبسے تونے شب ماه میں او سے *
* کیا کیا شگوفه پهولتے هیں هار کے لئے *
* چهکڑا هوئے هیں سوجکے راه وفا میں پاوں *
* پهیئی لگ گئیے انهیں رفتار کے لئے *
* جو مشتری هی بنده هی اوس خوش جمال کا *
* یوسف بنے غلام خریدار کے لئے *
* سونیکی بنی هوویں هر ایک گل کے کانمیں *
* مقدور هو جو بلبل گلزار کے لئے *
* انسان جو ابتدا سے هی آتش وهی هی آج *
* کچهه انتها نهیں کرم یار کے لئے *

ولہ

• چہکارتے ہیں مرغ خوش الحان نئے نئے •
• دکھلا رہا ہی رنگ گلستان نئے نئے •
• کرتا ہی ناز وہ شہ خوبان نئے نئے •
• آئین تازہ تازہ ہین فرمان نئے نئے •
• سوداي زلف یار مین یہہ چاہتا ہی شوق •
• آنکہین ہون اور خواب پریشان نئے نئے •
• دریاي قہر یار جو آجائے جوش مین •
• پیدا ہون ہر تنور سے طوفان نئے نئے •
• گہ تیر بنتے ہین کبھی خنجر کبھي سنان •
• لاتی ہین سانگ یار کي مژگان نئے نئے •
• رہتی ہي فکر تازہ مضامین کی منتظر •
• اس گھر مین آنکلتے ہین مہمان نئے نئے •
• قید نقاب و قید حیا و حجاب و شرم •
• یوسف ہمارا رکھتا ہي زندان نئے نئے •
• کیا باغ کوئی یار ہی سیر اسکی کیجے •
• آتش شگوفہ پہولتے ہین یہان نئے نئے •

ولہ

• وا ہوئی ہرگز نہ وہ عقدے جو تہے تقدیر کے •
• کرتے کرتے سعی ناخن گھس گئے تدبیر کے •

• بسکہ قامت سے ہی آثار قیامت آشکار •
• ختنے ہوتے ہیں مرید اوس کافر بے پیر کے •
• ایک میری قتل سے دو لطف اي قاتل ہوئے •
• زنگ دل تیرا مٹا جوہر کھلے شمشیر کے •
• کھائی درچار گل خوبان گلرخسار پرہ •
• داغ چنداس عشق میں تھے اپنی بھی تقدیر کے •
• شہرہ ہی گیسو نے پیچانکا تمہاري ہر طرف •
• غلغلے ہیں چار سو اس بے صدا زنجیر کے •
• جنبش مژگان سے وہ خونخوار کھیلیگا شکار •
• صید کے تودے لگا دینگے یہہ دستے تیر کے •
• دولت دنیا سے آتش تمنے پھیري جب نگاہ •
• جسطرف آنکھہ اوٹھہ گئي تودے لگے اکسیر ہی •

ولہ

• گوش گل کو نالۂ مرغ خوش الحان چاہئے •
• ناقۂ لیلی کو مجنون سا حدی خوان چاہیئے •
• روح کو تن میں خیال باغ رضوان چاہئے •
• تاقفس میں بندھی شوق گلستان چاہئے •
• روز محشر تو بھلا سرکو جھکا کر میں چلوں •
• تیغ قاتل کا مري گردن پہ احسان چاہئے •

* عشق میں اللہ کے ہوں ہوگیا دیوانہ میں *
* کعبہ کے نقشے کا مجھ مجنوں کو زنداں چاہئے *
* دشنۂ قصاب سے ہی تیز ہر موے مژہ *
* روز مرہ تمکو شغـــل عید قربان چاہئے *
* کچھ سوا اسکے علاج وحشت عاشق نہیں *
* موت ہی زنجیر یا مرقد ہی زنداں چاہئے *
* کہتے ہیں بیمار عشق اوس نونہال حسن سے *
* سونگھنے لینے کے لئے سیب زنخداں چاہئے *
* موسم گل کی ہوا ہی یہہ اشارہ کررہی *
* اندرون جامے سے باہر اپنی انساں چاہئے *
* اس خرابی کو کیا کرتے ہو تم زیر و زبر *
* آشکارا ہووے آتش گنج پنہاں چاہئے *

واله

خدا پنہاں ہی عالم آشکارا * نہاں ہی گنج ویرانہ عیاں ہی
تکلف سے بری ہی حسن ذاتی * قبائے گل میں گل بوٗ کہاں ہی
پسیجیگا کبھی تو دل کسیکا * ہمیشہ اپنے آہونکا دھواں ہی
شگفتہ رہتی ہی خاطر ہمیشہ * قناعت بھی بہار بیخزاں ہی
الٰہی ایکدل کسکس کو دوں میں * ہزاروں بت ہیں یہاں ہندوستاں ہی
سعادتمند قسمت پر ہیں شاکر * ہماکو مغز بادام استخواں ہی

دل بیتاب جواسمیں گرے ہین • ذقن جانانکا پارے کا کنوان ہی
جرس کے ساتھہ دل رہتے ہین نالان • میرے یوسف کاعاشق کاروان ہی
نہ کہہ رندونکو حرف سخت واعظ • درشت اہل جہنم کی زبان ہی
قد محبوب کو شاعر کہین سرو • قیامت کا یہہ ای آتش نشان ہي

وله

• یار قاتل هی تو کسکو موت سے پرهیز هي •
• سر تصدق هی اگر مژگانکا خنجر تیز هي •
• طول عمر خضر دے تمکو خدا ای مغ بچو •
• چشمهٔ حیوان همین پیمانهٔ لبریز هي •
• روئے جس جا یقین هی وهانسے پیدا هو چنار •
• آتش پنهان اس آب اشک مین آمیز هی •
• زندگی کي کونسی صورت فراق یار مین •
• فتنه انگیز آه هي ناله بلا انگیز هی •
• سر کو لیکر هاتهه پر رکهه کوچهٔ قاتل مین پاون •
• آسمان سے بهی سوا یهانکی زمین خونریز هی •
• کاتب قدرت سے اپنی گفتگو هي روز حشر •
• خط پیشانی همارے پاس دستاویز هی •
• پرزے اوڑتے هین همارے خط کے کوئی یار مین •
• خون قاصد سے در و دیوار رنگ امیز هی •

• زهر کهانا هی یهه پیدا اب شراب شوق کا •
• وصل کي شب هی پیاله هجر کا لبریز هی •
• غیر رسوائی کبهی انسی نه کچهه حاصل هوا •
• عشق سے نفرت هی مجهکو حسن سے پرهیز هی •
• منزل مقصود تلک الله پهنچا ی همین •
• وقت شب هي ابر هی صحرا ے آفت خیز هی •
• فکر کی دقت سے یهان طبع روآن اگه نهین •
• تومن چالاک کو کیا حاجت مهمیز هی •
• اشک کے شامل هی خونداب دل پرداغ بهی •
• الحذر اي آهین یهه آب آتش پیز هی •
• تخته پاره کیطرح هی حال دل آتش تباه •
• بیقراري لجهٔ دریاه طوفان خیز هی •

انتخاب دیوان ناسخ

• کیا اثر میری سیہ بختی کے آگے نور کا •
• ماہ ہی ایک خال رخسارہ شب دیجور کا •
• مر گیا ہون دیکھکر جلوہ رخ پر نور کا •
• میری لوح قبر کو زیبا ہی پتھر طور کا •
• ترک لذت کر دلا پہنچے نہ تا تجھکو گزند •
• نوش تو پیچھے ہی پہلے نیش ہی زنبور کا •
• مجھسے اول خانۂ زندان مین تھا مجنون تو کیا •
• ہر محلہ مین پہلے ہوتا ہی گذر مزدور کا •
• تیرہ بختی موزیون پر کرتی ہی نازل بلا •
• شہد لٹتا ہی شب تاریک مین زنبور کا •
• کوئی قاتل مین پھنچ کر مر ہوا مجھکو وبال •
• بوجھہ اترنے کی جگہہ دم اتر گیا مزدور کا •

ولہ

• ماہ نو سی جو رہ خورشید مقابل ہوگا •
• یہہ یقین ہی کہ نظر آتی ہی کامل ہوگا •

• اوسپہ آفت نہیں منہہ سوی خدا هي جسکا •
• طائر قبلہ نما کاهی کو بسمل هوگا •
• شمس جانینگے منجم تجھے اور اوسکو قمر •
• آیننہ جب تیرے چہرہ کی مقابل هوگا •
• غافلو نشۂ دولت سے نہ اتنا بہکو •
• دیکھنا کاسۂ سر کاسۂ سائل هوگا •
• آسمان کو نہ بہت ناز سے دیکھہ اي ظالم •
• ابهی بیہوش هر ایک عرش کا حامل هوگا •
• انس تهی تجکو عبث لالہ رخونسی ناسخ •
• داغ حسرت کی سوا خاک نہ حاصل هوگا •

وله

• تونے شہباز نگہ کو جو ادهر چھوڑ دیا •
• همنے بهی طائر دل باندہ کے پر چھوڑ دیا •
• اوس ستمگر کو یہانتک تومیرے ساتهہ هی ضد •
• مینے گهر ڈهونڈ نکالا تو وہ گهر چھوڑ دیا •
• قفس تن میں رهیگا نہ میرا طائر روح •
• دام کاکل سے مجھے تونے اگر چھوڑ دیا •
• ذبح کرڈالونگا گر ابکے تو بولا شب وصل •
• مینے سو بار تجھے مرغ سحر چھوڑ دیا •

• تونے جس روز سے قاتل میرے کوچے کاٹے •
• بلہوس نے تیری کوچہ کا گذر چھوڑ دیا •

ولہ

• قامت یار کو ہم یاد کیا کرتے ہیں •
• سرو کر صدقہ میں آزاد کیا کرتے ہیں •
• زلف شب رنگ کو ہم یاد کیا کرتے ہیں •
• شب تاریک میں فریاد کیا کرتے ہیں •
• نگہہ یار کو ہم یاد کیا کرتے ہیں •
• دیکھکر برق کو فریاد کیا کرتے ہیں •
• کوچۂ یار کو ہم یاد کیا کرتے ہیں •
• جا کے گلزاروں میں فریاد کیا کرتے ہیں •
• گھر جو بے یار ہی ویران تو تصور میں مدام •
• خانۂ دل کو ہم آباد کیا کرتے ہیں •
• رشک سے لیتے نہیں نام کہ سن لے نہ کوئی •
• دلہی دلمیں او سے ہم یاد کیا کرتے ہیں •
• پھونک دیں نالۂ سوزاں سے اگر چاہیں قفس •
• ہم فقط خاطر صیاد کیا کرتے ہیں •
• ملک الموت اگر کہتی انہیں تو ہی بجا •
• قتل بے تیغ پریزاد کیا کرتے ہیں •

• تو وہ صیاد ہی جو وار کے تجہپر لکہون •
• طائر روح کو آزاد کیا کرتے ہیں •
• انتقام اوسکا کہین لے نہ فلک ڈرتا ہون •
• جہوڑتے وعدون سے جو وہ شاد کیا کرتے ہیں •
• تیرا دیوان ہی کیا سامنے اوسکے ناسخ •
• جو کہ قرآن پہ ایراد کیا کرتے ہیں •

ولہ

• کوئی اے سفاک ایسا ناتوان ہوتا نہیں •
• زخم کاری ہی لہو اپنا روان ہرتا نہیں •
• دلہی اوسکا جانتا ہی جو یہ گذرا ہی یہہ حال •
• عشق کا صدمہ زبانونسے بیان ہوتا نہیں •
• کردیا ہی غیب بین چشم تصور نے مجہے •
• حسن تیرا لاکہہ پردونمین نہان ہوتا نہیں •
• خاکسارونسے ہی ہرجا سرکشونکی سرکشی •
• وہ زمین ہی کون جسپر آسمان ہوتا نہیں •
• جو سعادتمند ہیں رہتے ہیں وہ بے خانمان •
• دہر مین پیدا ہما کا آشیان ہوتا نہیں •
• جتنے ہیں صاحب سخن اونکی طبیعت نرم ہی •
• ہی دلیل اسپر زبانمین استخوان ہوتا نہیں •

• عشق کا هو درد اي ناصح نکیونکر لادوا •
• زخمهاي تیرہ مژگانکا نشان هوتا نهین •

وله

• کبهی ملجائے خدا اسکی مجهے یاس نهین •
• اے صنم پر تیرے ملنے کی مجهے آس نهین •
• آس کہتے هین جسے آس نهین یاس نهین •
• یاس سے پر کسي حالتمین مجهے یاس نهین •
• بارها بیٹهه کے کعبه مین لنڈهائی هي شراب •
• محتسب کیا هی خدا کا همین جبپاس نهین •
• خط وہ لکهتا هی مجهے لکهنے نهین دیتے رقیب •
• ماجرا یهه بهی کم از قصهٔ قرطاس نهین •
• قابل قرب نهین بے ادبونکی صحبت •
• دور رہ اونسے ولا جنئو تیرا پاس نهین •

وله

جب سے که بتون سے آشنا هون • بیگانه خداي سے هوا هون
کیون کر کهون عارف خدا هون • آگاه نهین که آپ کیا هون
جب هجر مین باغ کو گیا هون • مین آتش گل مین جل بجها هون

مهنه زرد هی تنکے چن رہاہون • اے وحشت کیا میں کہرباہون
فرقت مین جو مر پٹک رہاہون • مشغـــول نمــــاز بے ریا ہون
بیگانه ہون کیونکر آشنا سے • بیگانون سے بہی مین آشناہون
امید وصال اب کہــــان ہی • اس گل سے برنگ بوجدا ہون
هنسدونگا میں دم مین مثل گل آپ • غنچه کي طرح سے گو خفا ہون
ہون قافلــهٔ عدم سے آگے • اس راه مین نالهٔ درا ہون

ولہ

اس ابر مین یار سے جدا ہون • بجلي کیطرح تڑپ رہا ہون
گلبن ہون اگرچه ہونمین بےبرگ • بلبل ہون اگرچه بینـوا ہون
دن رات تصـــور پری هی • دیوانه مین ان دنون بنا ہون
گو بیٹهه رہا ہون ایک جاایک • پا مال بسان نقش پا ہون
کیونکر ہوي خاک سے نهو ہرو • مین سرو قد ونکا خاک پا ہون
سر رکهه کے کبهی وہ سوگیا تها • ابتک زانو کو سونگتــــا ہون
آئینه دل میں هی تیرا عکس • دن رات مین تجکو دیکهتا ہون
ممکن نہین اجتماع ضدین • تو بت هی مین بندۂ خدا ہون
هی مہر و وفا سراسر اوسمین • ناسخ کیونکر اوسے نچاہون

ولہ

صنم کوچه ترا هی اور مین ہون • یہه زندان وفا هی اور مین ہون

یہی کہتا ہی جلوہ میرے بت کا • کہ اک ذات خدا ہی اور مین هون
ادھر آنے مین ہی کس سے تجھے شرم • نقطہ اک غم ترا ہی اور مین هون
گرے جو ہر قدم پر ایک نالہ • زمانہ مین درا هی اور مین هون
تری دیوار سے آتی هی آواز • کہ ایک بال هما هی اور مین هون
نہو کچھ آرزو مجکو خدایا • یہی ہردم دعا هی اور مین هون
بسے تم پر جو گلزار جہان مین • گل اندام وهنا هی اور مین هون
گیا وہ چھوڑ کر رستہ مین مجکو • اب اوسکا نقش پا هی اور مین هون
زمانہ کے ستم سے روز ناسخ • نئی ایک کربلا هی اور مین هون

ولہ

• دل اوسکو دیا مینے تقصیر اسے کہتے هین •
• مارا غم فرقت نے تعزیر اسے کہتے هین •
• هم خواب مین وهان پہنچے تدبیر اسے کہتے هین •
• وہ نیند سے چونک اوٹھی تقدیر اسے کہتے هین •
• جو مجھسے گریزان تھا کل اوسکو مین گھر اپنے •
• باتون مین لگا لایا تقریر اسے کہتے هین •
• مین خاک هوا مرکر وہ فاتحہ کو آیا •
• اکسیر اسے کہتے هین تسخیر اسے کہتے هین •
• دیوانی سی جنگل مین پھرتی هی پڑی لیلی •
• جذب دل عاشق کی تاثیر اسے کہتے هین •

• شکل اوسکی تصور نے کھینچی ورق دلپر •
• نقاش اسے کہتے ہین تصویر اسے کہتے ہین •
• بیجرم کیا بسمل لاکھون ہی جوانونکو •
• سفاک اسے کہتے ہین بے پیر اسے کہتے ہین •
• محفل سے اوٹھانیکا جب قصد کیا اوس نے •
• دانستہ مین غش لایا تزویر اسے کہتے ہین •
• سوقتل کئی خون ہی ابرو مین نہ مژگان مین •
• شمشیر اسے کہتے ہین اور تیر اسے کہتے ہین •
• جتنا وہ گریزان ہی درپی دل نالان ہی •
• صیاد اسے کہتے ہین نخچیر اسے کہتے ہین •
• انجام کو کچھہ سوچو کیا قصر بناتے ہو •
• اباد کرو دلکو تعمیر اسے کہتے ہین •
• ہین پیش نظر اپنے ہر وقت تصور مین •
• پریون کي بس ای ناسخ تسخیر اسے کہتے ہین •

واہ

جان ہم تجہہ دیا کرتے ہین • ظلم تیرا ہی لیا کرتے ہین.
چاک کرنے کے لئے اي ناصح • ہم گریبان سیا کرتے ہین
ساغر چشم سے ہم بادہ پرست • مئے دیدار پیا کرتے ہین
زندگی زندہ دلی کا ہی نام • مردہ دل خاک جیا کرتے ہین

منگ اسود بھی ہی بھاري پتھر • لوگ جو چوم لیا کرتے ہین
تیرا کیا ذکر میرے داغونسے • مہرومہ کسب ضیا کرتے ہین
اونسے ہین مخفی عصیان بہتر • جو عبادت مین ریا کرتے ہین

ولہ

جب وہ مسجد مین ادا کرتے ہین • سب نماز اپنی قضا کرتے ہین
جنکی رفتار کے پامال ہین ہم • رھی آنکھونمین پھرا کرتے ہین
تیرے گھرمین جو نہین جاتے قدم • کیا میرے تلوے جلا کرتے ہین
نہین ہوتے ہو فراموش صنم • خاک ہم یاد خدا کرتے ہین
گو نہین پوچھتے ہرگز وہ مزاج • ہم تو کہتے ہین دعا کرتے ہین
موسم گل مین بشر ہین معذور • گل تلک چاک قبا کرتے ہین
شاد ہین باغ فنا مین کب گل • اپني ہستی پہ ہنسا کرتے ہین

ولہ

• رفعت کبھي کسیکي گوارا یہان نہین •
• جس سرزمین کے ہم ہین وہان آسمان نہین •
• دو روز ایک وضع پہ رنگ جہان نہین •
• وہ کونسا چمن ہی کہ جسکو خزان نہین •
• دشمن اگر وہ دوست ہوا ہی تو کیا عجب •

• یہان اعتماد دوستی جسم و جان نہین •
• آنکھون سے فائدہ جو نہین تیرے گرد راہ •
• حاصل جبین سے کیا جو تیرا آستان نہین •

• ساقی لگائے رکھہ میرے مونہہ سے خم شراب •
• دریائے مے کی مچھلی ہی میری زبان نہین •

• غضب ہی سرو باندھا اوس پری کے قد گلگون کو •
• یہہ کس شاعر نے ناموزون کہا مصراع موزون کو •
• ذرا دیکھے کوئی ابرو تو سمجھے قدر شاعر کی •
• لکھا ہر مصحف رخ پر خدانے بیت موزون کو •
• نہ کوئی مال دنیا کا اوٹھا لے جائیگا سر پر •
• زمانہ مین نصیب ایسے ملے بس ایک قارونکو •
• یقین ہو یک جہانکو مشک اس کاغذ مین رکھا ہی •
• کرون تحریر مین جسپر ترے زلفونکے مضمونکو •
• کسی کے گوشۂ دلپر تصرف سخت مشکل ہی •
• یہہ ممکن ہی مسخر کوئی کرلے ربع مسکون کو •

ولہ

بھولے نہ بعد مرگ بھی ہم رقص یار کو

• ٹھوکر کی آرزو ھي ھماری مزار کو •
• زیبا ھی عشق زلف دلا مالدار کو •
• الفت بہت خزانہ سے رھتی ھي مار کو •
• دامن سے ارتباط مبارک ھو خار کو •
• عریاني ھي پسند میرے جسم زار کو •
• اے ابر تر نکیچیو میرے غبار کو •
• پہنچا سکیگی پھر نہ ھوا کوئے یار کو •

• شمشاد و سرو میں یہہ خوش آواز یاں کہاں •
• طوبی کہوں میں قامت موزوں یار کو •

• اجل سرپرکھڑي ھی خواب غفلت میں زمانہ ھی •
• چھپرکھٹ کی عوض لازم جنازہ کا بچھانا ھی •
• نکلتا ھی جو ھر گل زربکف گلزار عالم میں •
• خدا جانے زمیں میں دفن یہہ کسکا خزانہ ھي •
• اشارہ آمدو رفت نفس کا ھی یہی ھر دم •
• بدنمیں دم جو آیا ھي مقرر اسکو جانا ھی •
• رکھا ھےھاتھہ شفقت کاکب اوسنے میرے سینہ پر •
• اوسے اب آتش رنگ حنامی دل جلا نا ھی •
• کمی ھوتي نہیں نقد سخن کي یہاں کبھی ناسخ •
• ازل سے اپنے قابو میں معانی کا خزانا ھی •

وله

* یہہ آدمی ہی کہ برسون جمال رهتا هی *
* وگرنه ماه کو ایک شب کمال رهتا هی *
* دہہ پہک رها هی میرا جسم آتش غم سے *
* که طوق بهی میری گردنمین لال رهتا هی *

وله

* پنجۂ گلگون چمن کو اب دکهایا چاهئے *
* رشک سے مہندیکی تتی کو جلایا چاهئے *
* باغمین اوس گل‌کو لیجاکر هنسانا هی ضرور *
* کهلیون مین عندلیبون کو اڑایا چاهئے *
* چہرۂ جانان هی مصحف اور مین بیمارهون *
* وارکر اسپر سے پانی اب پلایا چاهئے *
* میرے نالے سنکے چڑه آیا وه ظالم بام پر *
* آسمان کو اب دماغ اپنا چڑهایا چاهئے *
* جسکے هاتهه آیا خزانه قصد رکهتاهی یهی *
* مثل فواره جهان مین سر اوٹهایا چاهئے *
* داغ فرقت زیست بهر سوز جهنم بعد مرگ *
* ان بتونکو کس توقع پر خدایا چاهئے *

• طالب زینت نهین رنگیني بیساخته •
• پنجهٔ مرجان کو کیا مهندي لگایا چاهئے •

وله

• آتش عشق وه هی جسمین سمندر جلجاے •
• ایک شرر جائے جو پتهر مین تو پتهر جلجاے •
• تن بدن پهونک دیا هی تپ فرقت نے میرا •
• کیا عجب هي جو میري جسم سے بستر جلجاے •
• دوست کهتے هین اوسے ساتهه جوسے آتش مین •
• شمع کے جلتے هي پروانه نکیونکر جلجاے •
• هي وه پر کاله آتش قد موزون تیرا •
• دیکهئے اوس سے جو تشبیهه صنوبر جلجاے •

وله

• آتے آتے کیون نه اولٹے پاؤن بها گے دور سے •
• صبح ڈرتی هي بهت میري شب دیجور سے •
• وعدهٔ دیدار اوس نے حشر پر رکها تو هي •
• طالع خفته بهی هون بیدار لیکن صور سے •
• کیون نهین آتی صداء نالهٔ مرغ سحر •

• گیا ڈھل کر مرگئے میری شب دیجور سے •
• بانٹ لے کوئی کسی کا درد یہہ ممکن نہین •
• بار غم دنیا مین اٹھواتے نہین مزدور سے •

ولہ

• زار انتظار خط نے کیا اسقدر مجھے •
• پہچانتا نہین ہی مرا نامہ بر مجھے •
• ہون وہ غمین کہ لب نہ ہنسی سے ہون آشنا •
• دیوار قہقہہ بھی جو آئے نظر مجھے •
• کعبہ مین جاکے بیٹھہ رہونگا مین دیکھنا •
• تو دیر سے نکالے گا ای بت اگر مجھے •
• ممکن نہین سوائے خدا علم غیب ہو •
• کیونکر صنم تری نظر آئے کمر مجھے •

ولہ

• نہ چھٹے بعد فنا کوچہ جانان ہمسے •
• یارب آباد نہو روضۂ رضوان ہمسے •
• ایسے رسوا ہوئے ملنے سے پریزادون کے •
• متوحش نظر آتے ہین سب انسان ہمسے •

• هی مقل سچ کبهی کام اتا هی کهوتا پیسا •
• صنم دیر هوئے طالب ایمان همسے •
• غم فرقت مین هوئے سوکهه کی کانٹا ایسے •
• اپنے دامن کو بچاتے هین بیابان همسے •
• کانٹا هی وه دل پیار سے هر دم همکو •
• عشق رکهتا هي سگ کوچه جانان همسے •
• بت هستی کو جو توڑین تو خدا آئے نظر •
• آتش سنگ کی صورت وه هی پنہان همسے •
• لفظ رنگین مین یهه هین معني روشن پنہان •
• هوسکا بس یهي وصف لب و دندان همسے •
• ضعف نے طاقت رفتار هی کهودي ناسخ •
• انس جب کرنے لگا یار کا دربان همسے •

وله

• فریب غیر نے مجکو نکالا کوي جانان •
• کیا ابلیس نے آدم کو باهر باغ رضوان سے •
• مین وه مجنون هون پابند رفاجو قید الفت مین •
• نکه باهر نه نکلے رخنۀ دیوار زندان سے •
• گنهگارونکے تن سے جسطرح سے دم نکلتا هی •
• نکلنا یون هوا مشکل همارا کوی جانان سے •

* جو اصلی هی سو اصلی هی جو ادنی هی سو ادنی هی *
* نهین کچهه قدر سایهٔ کی بڑها گو قد انسانسے *
* کسیکا کب کوئی روز سیه مین ساتهه دیتاهی *
* که تاریکی مین سا یه بهی جدا رهتاهی انسانسے *
* گرا دیتے اگر اخوان یوسف اسمین یوسف کو *
* نکلنا تها بهت مشکل تیرے چاه زنخدانسے *

وله

* مشتاق سب هین بدر سے افزون هلال کے *
* دنیا مین قدردان نهین صاحب کمال کے *
* مجنون گیا جو فرقت لیلی مین پهنس گیا *
* جالی نهین مزار کی حلقه هین جالی کے *
* فرقت مین همکو مرنے بهی دیتا نهین فلک *
* تا یون وصال پائین نه طالب وصال کے *
* مرنا قبول پر مجهے دنیا نهین قبول *
* غمزے اڑهینگے مجهسے نه اس پیرزال کے *
* ڈر تها اثر کا اوسکو سو وه بهی نکل گیا *
* نادم هوا هون مونهه سے مین ناله نکال کے *

وله

• چشم جانان اور هی چشم غزالان اور هي •
• وضع انسان اور هی ترکیب حیوان اورهی •
• گر کذان اوس سے پهٹے اس سے جگر هو چاک چاک •
• ماہ تاباں اور هی رخسار تابان اور هی •
• سیر مقتل مت سمجهہ گلگشت ای نازک مزاج •
• باغ و بستان اور هي گنج شهیدان اور هی •
• ایک یوسف وهان گرا تها یهان گرے دلهاي خلق •
• چاہ کنعان اور هي چاہ زنخدان اور هی •
• برق اوسپر هنستی هی روتاهی اسپر اک جهان •
• ابر باران اور هی یہہ چشم گریان اور هي •
• خاک جنت مین لگیگا بعد مردن دل میرا •
• ناز غلمان اور هی انداز انسان اور هی •
• اوس مین هی داغ فراق اي صبح اس مین آفتاب •
• یہہ گریبان اور هی تیرا گریبان اور هی •
• دامن هي کاوش اوسے تلوونسے هي اسکو خلش •
• خار مژگان اور هی خار مغیلان اور هی •
• جانور اوسپر هی عاشق اوسپہ عاشق آدمی •
• سرو بستان اور هی سرو خرامان اور هی •
• هوتے هین خون اوسکی دیکهی سے تواسکی ضربسے •

• چشم عریان اور هی شمشیر عریان اور هی •
• گرچه دونو خاك پر غلطان هین لیکن فرق هي •
• ساہ بلستان اور هی زلف پریشان اور هی •
• نا تراشیدہ هی وہ اور یہہ هی سانچے مین ڈهلا •
• شاخ مرجان اور هي دست حسینان اور هی •
• باعث ایمان هي وہ غارتگر ایمان هی یہہ •
• نظم قرآن اور هی رخسار جانان اور هي •
• فرق هی شاہ و گدا مین قول شاعر هی یہی •
• شیر قالین اور هی شیر نیستان اور هی •

وله

• دلا فصل بهاري هی جنون زا ربع مسکون هی •
• گلستان جہانمین جو شجر هی بید مجنون هی •
• سمجهتا هو نمین شاخ کو اوسکا قد گل گلگون هی •
• صبا دیتے هی جبنش جانتا هون رقص موزون هی •
• جہان سوذي هین دنیامین مسخر زر سے هوتے هین •
• که نقش زر خزانه مین برائی مار افسون هی •
• بجز رنگین مزاجی زندہ دل هونا نهین ممکن •
• که رنگ زندگانی هی بدہ نمین جبتلک خون هی •
• خدا نے زر کیا پیدا اوڑا دینے کو دنیا مین •

• زمین مین جسکو پنہان کرتے ہین وہ گنج قارون ہی

ولہ

• میرے محمل نشین کے آگے لیلی کا جو مفتون ہی •
• وہ مجنون ہی وہ مجنون ہی وہ مجنون ہی وہ مجنون ہی •
• تو وہ لیلی ہی ظالم ہر پریرو تیرا مجنون ہی •
• ترے آگے جو ہی شمشاد قامت بید مجنون ہی •
• بظاہر سب مساوي ہین مگر ہی فرق باطن مین •
• نہ ہر سینہ مین حکمت ہی نہ ہر خم مین فلاطون ہی •
• کھلے گر فصد تیری خون ہو جائے زمانہ کا •
• تو وہ لیلی ہی ظالم ایک عالم تیرا مجنون ہی •
• قناعت ایسی حاصل ہی تری دولت جنون مجکو •
• چمکتی ہی جو ریگ دشت گویا گنج قارون ہی •
• نہ کیونکر روتے روتے لال ہو جائین میري آنکھین •
• شب فرقت مین اے ناسخ خیال روی گلگون ہی •

ولہ

• مجکو فرقت کی اسیري سے رہائي ہوتی •
• کاش عیسی کي عوض موت ہی آئی ہوتی •

• اوسکی هر دم کی نصیحت سے مین تنگ آیا هون •
• کاش ناصح سے بهی آنکهه اوس نے لڑائی هوتی •
• هون وہ غم دوست کہ سب اپنے هی دلمین بهرتا •
• غم عالم کي اگر اس مین سماے هوتی •
• ابر رحمت سے تو محروم رهي کشت میری •
• کوئي بجلی بهی فلک تونے گرائی هوتی •
• دهوئے کیون اشک کے طوفان سے لوح محفوظ •
• سرنوشت اپنی هی ناصح نے مٹائی هوتی •

تمت